

36364 - حج مفرد کرنے والے کے لیے حج کے بعد عمرہ کرنا مشروع نہیں ہے

سوال

کیا حاجی کے لیے یہ سنت ہے کہ جب وہ حج کی ادائیگی کر لے تو وہ عمرہ کرنے کے لیے تنعیم جائے ، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور جو بعض لوگ حج کرنے کے بعد تنعیم یا جعرانہ وغیرہ سے کثرت کے ساتھ عمرہ کی ادائیگی کرتے ہیں ، اور وہ حج سے قبل بھی عمرہ کی ادائیگی کر چکا ہے تو ایسا کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی ، بلکہ دلائل تو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ اسے ترک کرنا ہی افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام نے حج سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ نہیں کیا ۔

جبکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جو عمرہ تنعیم سے کیا تھا وہ ماہواری آجانے کی وجہ سے مکہ میں داخل ہونے کے بعد عمرہ نہیں کر سکیں تھیں ، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اس عمرے کے بدلے میں جس کا احرام انہوں نے میقات سے باندھا تھا ؛ عمرہ کرنا چاہتی ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بات قبول کر لی تھی ، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھی دو عمرے ہو گئے تھے ایک وہ جوانہوں نے حج کے ساتھ کیا اور ایک یہ علیحدہ عمرہ ، لہذا جو بھی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح ہو تو سب دلائل پر عمل کرتے ہوئے اور مسلمانوں پر وسعت کرتے ہوئے اس کے لیے حج کے بعد عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حجاج کرام حج سے فارغ ہونے کے بعد اس عمرہ کے علاوہ جوانہوں نے مکہ آتے ہی کیا تھا ایک اور عمرہ میں مشغول ہو جائیں تو یہ سب کے لیے مشقت کا باعث ہوگا ، اور ازدھام و حادثات کا باعث بنے گا اور اس کے ساتھ ساتھ ایسا کرنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ اور سنت کی بھی مخالفت ہوگی ۔ اھ ۔